15 January 2026

بِلا حساب جنّت

دِلانے والے اعمال

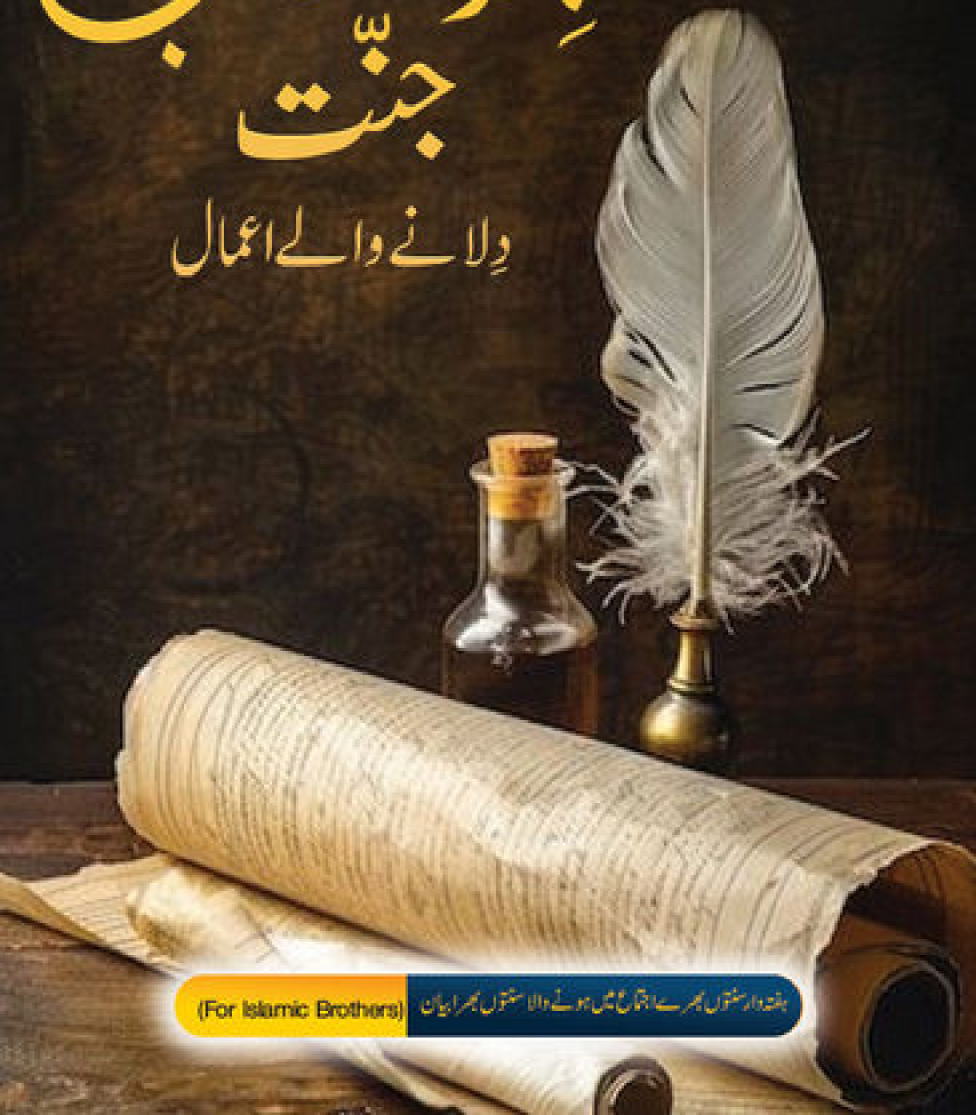

(For Islamic Brothers) ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنّتوں بھرا بیان

15 جنوری، 2026ء (بمطابق: 25 رجب شریف، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

بِلا حساب جنّت دِلانے والے اعمال

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.....حساب پھنسا دے گا — صفحہ: 5

✿.....اللہ کے ہاں عظمت والے لوگ — صفحہ: 8

✿.....سب سے عزّت والا بندہ — صفحہ: 13

✿.....بُردباری کا انعام — صفحہ: 16

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ الله وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود شریف کی فضیلت

امام شمسُ الدِّیْن سَخَاوِی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ اپنی کتاب **القول البدیع** میں نقل فرماتے ہیں: حضرت سَمُرہ رَضِیَ اللهُ عنہ نے فرمایا: ہم دربارِ رِسالت میں حاضِر تھے کہ ایک شخص حاضِر ہوا اور عرض کی یَارَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کے قریب تر اعمال کیا ہیں؟ اللہ پاک کے آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا مزید کچھ ارشاد فرمائیے! فرمایا: تَہَجُّد کی نماز اور گرمیوں کے روزے، عرض کیا: حضور کچھ مزید ارشاد فرمائیے! فرمایا: ذِکرُ اللہ کی کثرت کرنا اور مجھ پر درود پاک پڑھنا تنگدستی کو دُور کرتا ہے۔[1]

گر پڑھیں صدقِ دل سے، کافی ہے
جملہ حاجات کو درود شریف
پائیں گے چار پشت تک برکت
دل سے بھیجیں گے جو درود شریف [2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...القول البدیع، الباب الثانی من ثواب الصلاۃ علی رسول اللہ صَلَّی اللهُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...الخ، صفحہ:135۔

2 ...نورِ ایمان، صفحہ:39۔

بیان سننے کی نیّتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دارو مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گنہگار کے ناکارہ دلائل

روایت ہے: قیامت والے دن ایک شخص کو اُس کا اَعمال نامہ دیا جائے گا، وہ عَرض کرے گا: مولیٰ! اِس میں جو کچھ لکھا ہے، میں نے یہ نہیں کیا، اس پر کِراماً کَاتِبِیْن (یعنی اَعْمَال لکھنے والے فرشتوں) کو لایا جائے گا، بندہ عَرض کرے گا: مولیٰ! یہ فرشتے ہیں، یہ تیرے حکم کے پابند ہیں، میں وہی گواہ قبول کروں گا جو مجھ سے ہوں۔ اللہ پاک اُس بندے کی زبان کو حکم دے گا: میری قُدرت سے بول! اور حق کے سِوا کچھ مت کہنا۔ بندے کی زبان اُس کے تمام اچھے بُرے اَعْمَال بیان کر دے گی۔ بندہ پھر عَرض کرے گا: مولیٰ! یہ زبان ہی تو ہے جو اَکْثَر گُناہ کرواتی ہے، یہ تو ویسے ہی میری دُشمن ہے، میرے خِلاف میرے دُشمن کی گواہی کیسے مُعتبر ہو سکتی ہے؟

اب اللہ پاک بندے کے ہاتھوں کو حکم فرمائے گا: اِنْطِقَا بِمَافَعَلَ عَبْدِی یعنی (اے اس بندے کے ہاتھو!) بتاؤ میرے بندے نے کیا کیا عَمَل کئے ہیں؟ اُس کے ہاتھ سب کچھ سچ سچ بیان

---

1 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

کر دیں گے۔ بندہ پھر عَرض کرے گا: مولیٰ! یہ دونوں ہاتھ مِل کر ایک گواہ ہے، دوسرا گواہ ابھی باقی ہے۔ اللہ پاک اس کے پاؤں کو فرمائے گا: تم کیا کہتے ہو؟ میرے بندے نے جو کچھ کیا، اس کی سچ سچ گواہی دو...!! اب اس کے پاؤں بھی اس کے خِلاف گواہی دیں گے۔

جب بندے کے سارے مطالبات (***Demands***) مان لیے جائیں گے، اُس کے گُناہوں پر گواہیاں قائِم ہو چکی ہوں گی تو وہ گھبرا جائے گا اور اپنے اعضا (***Body parts***) کو ڈانٹتے ہوئے کہے گا: اے میرے اَعْضا...!! تم اور مَیں ایک ہی تو ہیں، مَیں جہنّم (***Hell***) میں گیا تو تم بھی تو جہنّم ہی میں جلو گے، میں تمہیں بچانے کے لیے ہی تو اپنے رَبّ کے حُضُور بار بار عَرض گزاریاں کر رہا ہوں اور تم میرے (یعنی خُود اپنے) ہی خِلاف گواہی دے رہے ہو؟ اس کے اَعْضَا (مثلاً ہاتھ، پاؤں وغیرہ) کہیں گے: ہم اللہ پاک کے حکم سے بول رہے ہیں، وہی ہے جو سب کو بولنے کی طاقت عطا فرماتا ہے۔

اب تو یہ بندہ بہت شرمندہ ہو گا، اب اس کے پاس نِجات کی کوئی راہ باقی نہیں رہے گی، چنانچہ فرشتوں کو حکم ہو گا: اے فرشتو! اسے ہانک کر جہنّم میں ڈال دو...!! اب وہ بندہ عَرض کرے گا: اے رَبِّ کریم! تُو اَرْحَمُ الرَّاحِمِین (یعنی سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا) ہے، مجھ گنہگار پر تیری رَحْمت کب برسے گی؟ اللہ پاک فرمائے گا: میری رحمت ماننے والوں کے لیے ہے، تُو اپنے گُنَاہوں کا اعتراف کر! تجھے رحمت نصیب ہو جائے گی۔ بندہ فوراً عَرض کرے گا: میں اپنے تمام گُنَاہوں کا اعتراف کرتا ہوں، یہ تو بَس دوزخ کا خوف تھا، جس کے سبب میں حُجَّت بازی (***Disputation*** یعنی اُلٹے پلٹے دلائل) دینے کی کوشش کر رہا تھا۔ اب حکم ہو گا: اے فرشتو! میرے بندے کو میری رحمت سے میری جنّت میں لے جاؤ! بے شک میں نے اسے بخش دیا۔ (1)

نہ کرنا حشر میں پُرسش، مری ہو بے سبب بخشش | عطا کر باغِ فِردَوس از پئے شاہِ اُمَم مولیٰ!

1... دُرَّۃُ النَّاصِحِین، جلد:2، صفحہ:381 تا 385 ملتقطاً۔

خِرَد کرتی نہیں اب کام، اِلٰہی! میں ہُوا ناکام	تجھی سے التجا ہے مجھ پہ کر رحم و کرم مولیٰ!
تُو بس رہنا سدا راضی، نہیں ہے تابِ ناراضی	تُو ناخوش جس سے ہو برباد ہے تیری قسم مولیٰ![1]

اے عاشقانِ رسول! اس گنہگار کو رَبِّ کریم بخش دے گا، گُنَاہوں کے باوُجُود جنّت میں داخِلہ عطا فرمائے گا، یقیناً یہ اُس کی رحمت ہے مگر غور کیجئے! مُعَاملہ کتنا دُشوار ہے، آہ! روزِ قیامت بہانے نہ چلیں گے، آج تو زبان چلا کر دوسروں کی آنکھ میں دُھول جھونک لیتے ہیں، اُلٹے پلٹے بہانے (*Lame Excuses*) بنا کر دِل بہلا لیتے ہیں، خُود کو جھوٹی تسلی دے لیتے ہیں مگر آہ! روزِ قیامت جب رَبِّ قہّار کے حُضُور حاضِری ہو گی، گُناہوں سے لِتھڑا ہوا، سیاہ اَعْمَال نامہ ہاتھ میں تھما دیا جائے گا، اس وقت انکار کی کوئی صُورت نہ رہے گی، ہمارے اپنے ہی اَعْضا، ہمارے ہاتھ، ہمارے پاؤں، ہماری زبان، ہماری کھال ہمارے ہی خِلاف گواہی دے رہی ہو گی، اس صُورت میں نِجات پا جانا انتہائی دُشوار ہو گا۔ یقیناً قابِلِ رَشک وہی ہے جسے اللہ پاک اپنی رَحْمت سے جنّت میں داخِلہ نصیب فرما دے گا۔

حساب پھنسا دے گا

حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ حُوْسِبَ عُذِّبَ یعنی جس کا حساب لیا گیا، وہ عذاب میں پھنس جائے گا۔[2]

امتحاں کے کہاں قابِل ہوں میں پیارے اللہ!	بے سبب بخش دے مولیٰ! ترا کیا جاتا ہے؟[3]

امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تعجب اس بات پر نہیں کہ ہلاک ہونے والا

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 97و98 ملتقطاً۔
2 ...بخاری، کتاب العلم، باب من سمع شیئا...الخ، صفحہ: 101، حدیث: 103۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 432۔

ہلاک کیسے ہوا؟ تعجب تو اس بات پر ہے کہ نِجات پانے والا نِجات کیسے پا گیا؟[1] یعنی روزِ قیامت حساب کتاب کا مُعَاملہ ایسا سخت اور دُشوار ہے کہ اس میں ناکام ہو کر جہنّم کا حق دار بن جانا بہت آسان سی بات ہے مگر نِجات پا کر جنّت کا حقدار بننا انتہائی دُشوار ہے، لٰہذا حیرت اس بات پر نہیں کہ جہنّم میں جانے والا جہنّم میں کیسے چلا گیا؟ حیرت تو اس بات پر ہے کہ حساب کتاب سے نِجات پا جانے والے کو نِجات کیسے مِل گئی؟

مجھے نارِ دوزخ سے ڈر لگ رہا ہے | ہو مجھ ناتواں پر کرم یااِلٰہی!
گُناہوں سے بھرپُور نامہ ہے میرا | مجھے بخش دے کر کرم یااِلٰہی!
میں تھا لائقِ نارِ دوزخ خُدایا | دِی جنّت ہے کتنا کرم یااِلٰہی![2]

بلاحساب جنّت دِلانے والے اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں یہ دُعا کرنی چاہئے کہ اللہ پاک بَس اپنی رحمت سے، محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت سے بِلا حساب ہی جنّت عطا فرما دے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا یہ بھی ہم گنہگاروں پر بہت بڑا اِحْسان ہے کہ آپ نے ہمیں ایسے نیک اعمال بتائے جن کو اپنا کر ہم قیامت کے حساب سے بچ سکتے ہیں، بِلا حساب جنّت میں داخلہ پانے کے حقدار بن سکتے ہیں۔ آیئے! ایسے نیک اعمال کے مُتَعَلِّق سُنتے ہیں:

(1): وقت پر نماز پڑھنا

بِلاحساب جنّت دِلانے والا پہلا نیک عمل ہے: **وقت پر نماز پڑھنا** (*Offering the*

[1]... آداب حسن بصری لابن جوزی، صفحہ:24۔

[2]... وسائلِ بخشش، صفحہ:110 ملتقطاً۔

(prayer on time)۔ مسلمانوں کی پیاری امی جان حضرت عائشہ صِدّیقہ طَیِّبہ طَاہِرَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: اللہ پاک فرماتا ہے: میرے بندے کا میرے ذِمۂ کرم پر عہد ہے کہ اگر وہ وقت میں نماز قائم رکھے تو میں اسے عذاب نہ دوں اور بے حساب جنّت میں داخل کروں۔(1)

پڑھتے رہو نماز کہ جنّت میں جاؤ گے | ہو گا وہ تم پہ فضل کہ دیکھے ہی جاؤ گے

اس حدیث قدسی سے چند باتیں معلوم ہوئیں: ۞ **پہلی بات:** یہ کہ وقت پر نماز کی پابندی کرنے والے کو اللہ پاک عذاب نہیں فرمائے گا ۞ **دوسری بات:** یہ کہ وقت پر نماز ادا کرنا بغیر حساب کے جنّت میں لے جانے والا عمل ہے ۞ **تیسری بات:** یہ کہ نماز پڑھنا بڑی فضیلت والا عمل ہے ۞ **چوتھی بات:** یہ کہ ہر مسلمان کو نماز کے اوقات کا خیال رکھنا چاہیے، تاکہ وقت پر نماز ادا کی جاسکے۔

نماز وقت باندھا فرض ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھیے! نماز وقت باندھا فرض ہے۔ یعنی ہر نماز کا الگ الگ وقت مقرّر ہے، نماز ہمیشہ اسی وقت ہی میں ادا کرنی ہوتی ہے۔ ایک مشہور آیت مبارکہ ہے جو مسجدوں میں بھی لکھی ہوتی ہے بلکہ مسجدوں کے کلاک (Clock) پر بھی لکھی ہوتی ہے۔ پارہ: 5، **سورۂ نساء** کی آیت نمبر 103 ہے۔ اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا(۱۰۳)

ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک نماز مسلمانوں پر مُقرَّرہ وقت میں فرض ہے۔

---

(1)... معجم اوسط، جلد: 3، صفحہ: 334، حدیث: 4764 ملتقطاً۔

اوقاتِ عبادت پہچاننا ہر مسلمان پر فرضِ عین ہے

ہر عاقِل بالغ کو نمازوں کے وقتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ بعض نمازی اِس کی بالکل پروا(care) نہیں کرتے، کون سی نماز کا وقت کب تک ہے؟لوگوں کو مَعْلُوم ہی نہیں ہوتا، بعض اوقات لوگ سورج طلوع (Sunrise)ہو چکا ہوتا ہے یعنی فجر کا وقت نکل جاتا ہے پھر بھی نمازِ فجر ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:وقت پہچاننا یعنی نماز، روزے وغیرہ کے اوقات کی معلومات رکھنا تو ہر مسلمان پر فرضِ عین(یعنی ہر عاقل و بالغ مسلمان پر ضروری) ہے۔(1)

اللہ کے ہاں عظمت والے لوگ

صحابیٔ رسول، حضرت ابو دَرداء رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنے اَحباب یعنی دوستوں سے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں ضَرور قسم کھاؤں گا، پھر فرمایا:اللہ کی قسم!جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، بے شک اللہ پاک کی بارگاہ میں سب بندوں سے زِیادہ عظمت والے لوگ وہ ہیں جو رات دن سورج اور چاند کا دِھیان رکھتے ہیں۔ احباب نے عرض کی:اے ابو دردا!کیا اِس سے مُؤَذِّن مراد ہیں؟ فرمایا:بلکہ جو بھی مسلمان نماز کے وقت کا خیال رکھتا ہے۔(2)

ہمیں چاہیے کہ نمازوں کے اوقات کا لحاظ رکھا کریں۔ آج کل نمازوں کے اَوْقات کا لحاظ رکھنے کا ایک آسان انداز یہ ہے کہ اپنے موبائل میں ***Prayer Time Application*** انسٹال کرلیں، یہ دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کی گئی بہت ہی

---

1 ...فتاوٰی رضویہ، جلد:10، صفحہ:569۔

2 ...کتاب الثقات، جلد:4، صفحہ:330، حدیث:4799۔

اعلیٰ اپلی کیشن ہے، ہر مسلمان کی ضرورت ہے۔ اس میں دُنیا بھر کے لاکھوں مقامات کے اَوْقاتِ نماز دیئے گئے ہیں۔ اس کے عِلاوہ ڈیجیٹل تسبیح (*Digital Tasbih*)، قبلہ نُما (یعنی *Compass* کمپاس) اور دیگر بہترین فیچرز (*Features*) ہیں، ایک اَہَم فیچر اس کا یہ بھی ہے کہ اس اپلی کیشن کی مدد سے ہم موبائِل آٹو سائلنٹ موڈ (*Auto silent mode*) پر لگا سکتے ہیں۔ اس آپشن کی مدد سے جیسے ہی نماز کا وقت ہو گا، موبائِل خود بخود سائلنٹ (*Silent*) ہو جائے گا، یُوں مسجد میں موبائِل کی ٹُون بجنے سے بچت ہو جائے گی۔

اللہ پاک ہمیں پانچوں نمازیں وقت پر مسجد میں، باجماعت پہلی صف میں ادا کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ساری نمازوں کے اوقات کا لحاظ رکھنے کی عادَت بن جائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

(2): دوسرا نیک عَمَل؛ تقویٰ

بِلا حساب جنّت دِلانے والا دوسرا نیک عَمَل ہے: **تقویٰ۔** جو تقویٰ اپنا لیتا ہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک اسے بِلا حساب جنّت عطا فرمادے گا۔

اس تَعَلُّق سے 3 آیاتِ کریمہ سنیے! اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوْنٍؕ(۴۵) اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِیْنَ(۴۶) (پارہ:14، سورۂ حجر:45-46)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: بیشک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (حکم ہو گا) ان میں سلامتی کے ساتھ امن وامان سے داخل ہو جاؤ۔

ایک اور مقام پر ارشاد ہوتا ہے:

یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًاۙ(۸۵)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: یاد کرو جس دن ہم پرہیزگاروں

کو رحمٰن کی طرف مہمان بنا کر لے جائیں گے۔ (پارہ:16، سورۂ مریم:85)

آخرت کی تقسیم تقویٰ پر کی گئی ہے

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا؛ تقویٰ کی برکت سے بِلا حساب جنّت میں داخلہ نصیب ہو جائے گا۔ تَصَوُّف کی مشہور کتاب رِسَالَہ قُشَیْرِیَہ میں ہے، حضرت شیخ کَتّانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: دُنیا کی تقسیم آزمائش پر کی گئی ہے اور آخرت کی تقسیم تقویٰ پر کی گئی ہے۔[1] یعنی دُنیا میں عِزّت، مرتبہ و مقام، بلندی، ترقی، کامیابی اُسے ملتی ہے جو زیادہ محنت کرتا ہے جبکہ آخرت میں بلند درجات، زیادہ عِزَّت(*Honour*)، زیادہ مقام و مرتبہ اسے ملے گا جو زیادہ تقویٰ والا ہو گا۔ چنانچہ پارہ:12، سورۂ ہُود، آیت نمبر 49 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۹﴾

تَرجَمۂ کَنزُ العِرفان: بیشک اچھا انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ (پارہ12، سورۂ ہود:49)

ایک مقام پر اللہ پاک جنّت کے متعلق ارشاد فرماتا ہے:

اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۳۳﴾

تَرجَمۂ کَنزُ العِرفان: وہ پرہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ (پارہ4، سورۂ اٰل عمران:133)

سُبْحٰنَ اللہ! مَعْلُوم ہوا اللہ پاک نے جنَّت بنائی ہی اَہْلِ تقویٰ کے لیے ہے، لہٰذا جو زیادہ مُتَّقِی ہو گا، اسے جنّت میں زیادہ بلند درجات نصیب ہوں گے، اسے زیادہ نعمتیں ملیں گی۔

تقویٰ کیا ہے؟

تقویٰ کسے کہتے ہیں؟ یہ بھی سمجھ لیجیے! ایک روز مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت

1 ...رسالہ قشیریہ، باب التقویٰ، صفحہ:142۔

عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے فرمایا: اے کعب! بتایئے تقویٰ کیا ہے؟ حضرت کَعْبُ الْاَحْبَار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے عرض کیا: اے اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن! کیا آپ کبھی ایسے راستے سے گزرے ہیں جس پر کانٹے دار جھاڑیاں ہوں؟ حضرت فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: ہاں، بالکل میرا ایسے راستے سے گزر ہوا ہے۔ حضرت کعب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے عرض کیا: تب آپ ایسے راستے سے کس طرح گزرتے ہیں؟ ارشاد فرمایا: میں کانٹوں سے بچتا ہوں اور اپنے کپڑے سمیٹ لیتا ہوں۔ حضرت کعب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے عرض کیا: ذٰلِكَ التَّقْوٰی اے اَمِیْرُ الْمُؤمِنِیْن! (*This is piety*) بَس یہی تقویٰ ہے۔[1]

مطلب یہ کہ ہم اس دُنیا میں آئے، اللہ پاک نے ہمیں پاکیزہ روح عطا فرمائی، پاک صاف دل عطا فرمایا، اب ہم اس دُنیا سے گزر کر آخرت کی طرف جارہے ہیں، گویا یہ دُنیا ایک راستہ ہے اور اس راستے پر کانٹے دار جھاڑیاں ہیں ❁ ایک طرف شیطان ہے ❁ ایک طرف نفس ہے ❁ ایک طرف محبتِ دُنیا ہے ❁ ایک طرف مال کی محبت ہے ❁ حَسَد ❁ بُغض ❁ کینہ ❁ خواہش پرستی وغیرہ وغیرہ ہزاروں گُناہ اور ہزاروں گُناہ کے راستے، یہ سب گویا کانٹے دار جھاڑیاں ہیں، ہم نے زِندگی کے اس سَفَر میں اپنی پاکیزہ رُوح کو، اپنے دِل کو ان کانٹے دار جھاڑیوں (یعنی گُناہوں) سے بچاتے ہوئے گزر جانا ہے، بَس اسی چیز کا نام تقویٰ ہے۔

(3): معاف کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! بِلا حساب جنّت دِلانے والے اعمال میں ایک عَمَل **مُعاف کرنا** بھی ہے۔

حضرت اَنَس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ بیان کرتے ہیں، غیب جاننے اور غیب بتانے والے

1 ... تفسیرِ بغوی، پارہ: 1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت: 2، جلد: 1، صفحہ: 13۔

سچے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے غیب کی خبر دیتے ہوئے فرمایا: جب قیامت کے دن بندے حساب دینے کھڑے ہوں گے تو ایک پکارنے والا پکارے گا: وہ لوگ کھڑے ہو جائیں جن کا اجر اللہ پاک کے ذِمّہ ہے اور جنّت میں داخل ہو جائیں۔ پوچھا جائے گا: وہ کون ہیں جن کا اجر اللہ پاک کے ذِمّہ ہے؟ کہا جائے گا: لوگوں سے درگزر کرنے والے۔ یہ سُن کر ہزاروں لوگ کھڑے ہوں گے اور بغیر حساب جنّت میں داخل ہو جائیں گے۔[1]

مُعاف فضل و کرم سے ہو ہر خطا یاربّ! | ہو مغفِرت پئے سلطانِ اَنبیا یاربّ!
بِلا حساب ہو جنّت میں داخِلہ یاربّ! | پڑوس خُلد میں سَرور کا ہو عطا یاربّ![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

معاف کرنے کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! مَعلُوم ہوا! لوگوں کو مُعاف کرنا بِلا حساب جنّت دِلانے والا عَمَل ہے۔ افسوس! آج کل اس نیکی کو اپنانے والے بہت کم لوگ نظر آتے ہیں۔ غصّہ، بُغض، کینہ (یعنی دِل میں دُشمنی چھپائے رکھنا) بہت عام ہے۔ دوسروں کی ذرا ذرا سی غلطی پر تَعَلُّق توڑ دیئے جاتے ہیں، دِل میں باتیں رکھی جاتی ہیں اور بدلے لیے جاتے ہیں۔ کاش! ہمیں توفیق ملے، ہم دوسروں کو معاف کرنے والے بن جائیں۔

معاف کرنا افضل عمل ہے

اللہ پاک نے ارشاد فرمایا:

اِنۡ تُبۡدُوۡا خَیۡرًا اَوۡ تُخۡفُوۡہُ اَوۡ تَعۡفُوۡا عَنۡ سُوۡٓءٍ | تَرجمۂ کنزُالعِرفان: اگر تم کوئی بھلائی اعلانیہ

1 ... معجم اوسط، جلد: 1، صفحہ: 542، حدیث: 1998۔
2 ... وسائلِ بخشش، صفحہ: 82۔

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ (پارہ:6، سورۂ نساء:149)	کرو یا چھپ کر یا کسی کی برائی سے درگزر کرو تو بیشک اللہ معاف کرنے والا قدرت والا ہے۔

یعنی اگر تم کوئی نیک کام اِعلانیہ کرو یا چھپ کر یا کسی کی برائی سے درگزر کرو تو یہ افضل ہے، کیونکہ اللہ پاک سزا دینے پر ہر طرح سے قادر ہونے کے باوجود اپنے بندوں کے گناہوں سے درگزر کرتا اور انہیں معاف فرماتا ہے۔ لہٰذا تم بھی اپنے اوپر ظلم و ستم کرنے والوں کو معاف کر دو اور لوگوں کی غلطیوں سے درگزر کرو۔ (1)

سب سے عزّت والا بندہ

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، حضور پر نور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: حضرت موسیٰ علیہ السَّلام نے عرض کی: اے میرے ربّ! تیرے بندوں میں سے کون تیری بارگاہ میں زیادہ عزّت والا ہے؟ اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: وہ بندہ جو بدلہ لینے پر قادر ہونے کے باوجود معاف کر دے۔ (2)

معاف کرنے پر جنّت کا داخلہ

حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: جو 3 باتوں پر عمل کرے گا تو اللہ پاک اُس کے حساب میں آسانی فرمائے گا اور اُس کو اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرمائے گا۔ عرض کی: یارسولَ اللہ! صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم، میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ کون سے 3 اعمال ہیں؟ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:6، سورۂ نساء، زیرِ آیت:149، جلد:2، صفحہ:341r۔
2 ... شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، فصل فی ترک الغضب، جلد:6، صفحہ:319، حدیث:8327۔

نے فرمایا:(1):جو تجھے محروم کرے تو اسے عطا کر(2):جو تجھ سے تَعَلُّق توڑے تو اُس سے جوڑ(3):اور جو تجھ پہ ظلم کرے تو اس کو معاف کر دے۔ عرض کی: یا نبیَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! جب میں یہ اعمال کرلوں گا تو مجھے کیا ملے گا؟ نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یُدۡخِلُکَ اللّٰہُ الۡجَنَّۃَ اللہ پاک تجھ کو جنّت میں داخل فرما دے گا۔[1]

کوئی دُھتکارے یا جھاڑے بلکہ مارے صَبر کر	مت جھگڑ ، مت بُڑبُڑا ، پا اَجر رب سے صبر کر
کرنا تم عطارؔ کے حق میں دُعائے مغفِرت	اِس جہاں میں عافِیت ہو اُس جہاں میں عافِیت[2]

سب اَبُو ضَمۡضَم بن جاؤ...!!

پیارے اسلامی بھائیو! مُعاف کرنے کے تَعَلُّق سے پیارے مَحۡبُوب آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ایک خوبصُورت نصیحت سنیے! یہ نصیحت میرے لیے بھی ہے، آپ کے لیے بھی ہے، زید، عَمۡرو، بکر وغیرہ سب کے لیے ہے۔ سر دارِ دو جہاں، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: کیا تم اَبُو ضَمۡضَم کی طرح نہیں ہوسکتے؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم نے عرض کی: اَبُو ضَمۡضَم کون ہے؟ فرمایا: تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص تھا، جب صبح ہوتی تو وہ یوں کہتا: اے اللہ پاک! میں نے آج کے دن اپنی عزّت اس شخص پر صدقہ کی (یعنی اسے معاف کیا) جو مجھ پر ظلم کرے۔[3]

کتنی پیاری نصیحت ہے۔ ہم بھی اپنا یہ مَعۡمُول بنالیں ❁ روزانہ اپنی عزّت، اپنا وقار، اپنے اُونچے قد کا رُعب، اپنے عہدے (*positions*) اور منصب کی دھاک وغیرہ وغیرہ وہ

---

1 ...مجمع الزوائد، کتاب البر والصلۃ، باب مکارم الاخلاق...الخ، جلد:8، صفحہ:247، حدیث:13697۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:694-695 ملتقطاً۔
3 ...شعب الایمان، باب: فی حسن الخلق، جلد:6، صفحہ 262، حدیث:8082۔

ساری چیزیں جو ہمیں بے صبری اور غصّے پر اُبھارتی ہیں، وہ سب چیزیں قربان کریں ❁ روزانہ یہ نِیّت کریں کہ یا اللہ پاک! آج جو جو مجھے ستائے گا، میں نے اسے پیشگی معاف کیا ❁ آج جو جو مجھ پر انگلی اُٹھائے گا، میں نے اسے معاف کیا ❁ جو بھی آج مجھے طعنہ دے گا، میں نے اسے معاف کیا ❁ جو بھی آج مجھے تکلیف پہنچائے گا ❁ مجھے گھورے گا ❁ مجھے گالی دے گا ❁ مجھ پر طنزیہ جملے کَسے گا، اے اللہ پاک! تیری رضا کے لئے میں نے سب کو پیشگی ہی معاف کر دیا۔

اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ کاش! ہمیں صبر، حِلْم اور برداشت کی نعمت نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

تُو عطا حِلْم کی بھیک کر دے | میرے اخلاق بھی ٹھیک کر دے
تجھ کو فاروق کا واسطہ ہے | یاخُدا! تجھ سے میری دُعا ہے (1)

(4): صِلۂ رَحمی

پیارے اسلامی بھائیو! بِلاحساب جنّت دِلانے والے اعمال میں ایک بہترین عَمَل صِلَہ رَحمی بھی ہے۔ بہار شریعت میں ہے: صِلَۂ رَحم کے معنٰی: رِشتے کو جوڑنا ہے یعنی رشتے والوں کے ساتھ نیکی اور سُلوک یعنی بھلائی کرنا۔ (2)

رشتے دار سے سُلوک کی صورتیں

صِلَۂ رَحم یعنی رِشتے داروں کے ساتھ سلوک کی مختلف صورَتیں ہیں: ❁ اِن کو ہَدِیّہ و تحفہ (*Gift*) دینا ❁ اگر ان کو کسی بات میں تمہاری مدد (*Help*) چاہیے ہو تو ان کی مدد کرنا ❁

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 138۔
2 ...بہار شریعت، جلد: 3، صفحہ: 558، حصّہ: 16 بتغیر۔

انہیں سلام کرنا ❁ ان کی ملاقات کو جانا ❁ ان کے پاس اُٹھنا بیٹھنا ❁ ان سے بات چیت کرنا ❁ ان کے ساتھ لُطف و مہربانی سے پیش آنا۔(1)

اللہ پاک اسے توڑ دیتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں ہر صُورت اپنے رشتے داروں کے ساتھ نیک سلوک کرتے رہنا چاہیے۔ آج کل لوگ بات بات پر تَعَلُّقات توڑ دیتے ہیں ❁ فُلاں نے بیٹے کی شادِی (*Wedding*) پر نہیں بُلایا، لہٰذا اس کے ساتھ مرنا جینا ختم...!! ❁ فُلاں نے گھر بُلا کر خاطر خواہ عزّت (*Honour*) نہیں دی، لہٰذا آج سے اس کے ساتھ ہمارا کوئی تَعَلُّق نہیں ❁ فُلاں رشتے دار نے میری دُکان کی بجائے ساتھ والی دُکان سے سودا خریدا، لہٰذا اس کے ساتھ بول چال بند، بالکل چھوٹی چھوٹی باتوں پر مرنا جینا ختم کیا (یعنی رشتہ توڑا) جارہا ہوتا ہے حالانکہ جن رشتے داروں کے ساتھ صِلۂ رَحمی کا حکم ہے یعنی رشتے داروں سے اچھا سلوک کرنے کا حکم ہے، ان کے ساتھ رشتہ توڑ دینا، سخت گُناہ کا کام ہے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے: جو رشتے توڑتا ہے، اللہ پاک اسے توڑ ڈالتا ہے۔(2)

بُردباری کا انعام

ایک سُوال ہمارے ہاں بہت عام ہے، وہ یہ کہ میرے رشتے دار جب میرے ساتھ ٹھیک نہیں چلتے، وہ میرے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے تو آخر میں اُن کے ساتھ نیک سلوک کیوں کروں؟ یہ عموماً ذہنوں میں اُٹھنے والا خیال ہے۔ اِس تَعَلُّق سے ایک حدیثِ پاک سنیے! حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے بارگاہِ رسالت میں

---

(1) ...دُرَرُ الحکام، جلد:1، صفحہ:323۔

(2) ...ابوداوٗد، کتاب الزکاۃ، باب صلۃ الرحم، صفحہ:276، حدیث:1694 خلاصۃً۔

عرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! ❁ میں اپنے رشتہ داروں سے صِلۂ رَحمی کرتا ہوں لیکن وہ مجھ سے تَعَلُّق توڑتے ہیں ❁ میں ان کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آتا ہوں لیکن وہ مجھ سے بُرا سلوک کرتے ہیں ❁ میں ان کے ساتھ بردباری (**Forbearance**) سے پیش آتا ہوں لیکن وہ مجھ سے جاہلانہ برتاؤ کرتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اگر مُعَاملہ اِسی طرح ہے جیسے تُو کہہ رہا ہے تو تیرے ساتھ اللہ پاک کی طرف سے ایک مددگار رہے گا جب تک تو اس حال پر رہے گا۔[1]

(5): قَنَاعت

پیارے اسلامی بھائیو! بِلاحساب جنّت دِلانے والا ایک عمل قَنَاعت (**Contentment**) بھی ہے۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ هُدِیَ بِالْاِسْلَامِ جسے اسلام کی ہدایت دی گئی وَقَنَعَ بِمَا آتَاهُ اللهُ تَعَالٰی اور وہ اللہ پاک کے دیئے ہوئے پر قَنَاعت اختیار کرے دَخَلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ تو وہ قناعت کرنے والا بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو گا۔[2]

قَنَاعت کہتے کسے ہیں؟

حضرت علامہ عبد المصطفیٰ اعظمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: انسان کو جو کچھ اللہ پاک کی طرف سے مل جائے، اس پر راضی ہو کر زندگی بسر کرتے ہوئے، حرِص اور لالچ کے چھوڑ دینے کو قَنَاعت کہتے ہیں۔ قَنَاعت کی عادت انسان کے لیے اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت

---

1 ... مسلم، کتاب البر والصلۃ...الخ، باب صلۃ الرحم...الخ، صفحہ:993، حدیث:2558۔
2 ... کتاب الکسب، صفحہ:207۔

ہے، قَنَاعت پسند انسان سُکون کی دولت سے مالا مال رہتا ہے جبکہ حریص اور لالچی انسان ہمیشہ پریشان رہتا ہے۔[1]

ضرورت سے زِیادہ مال و دولت کا نہیں طالب
رہے بس آپ کی نظرِ عنایت یارسولَ اللہ!
رہیں سب شاد گھر والے شہا تھوڑی سی روزی پر
عطا ہو دولتِ صبر و قناعت یارسولَ اللہ![2]

جنّت میں بلاحساب داخلے والے چند اعمال

بِلاحساب جنّت دِلانے والے چند مزید اعمال سنیے! مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میں نے حضور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: 117 خُلق (***Manners***) ہیں، جو بندہ بھی ان 117 خُلق میں سے کسی ایک پر بھی عمل کرے گا تو وہ بغیر حساب کے جنّت میں داخل ہوگا۔

صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کی: یارسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! وہ خُلق ہمیں بھی بتادیجیے؛ تو نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁ غصہ پی جانا ❁ قدرت ہونے کے باوجود معاف کر دینا ❁ قطع رَحمی کے بدلے میں صِلۂ رَحمی کرنا ❁ کوئی جہالت والا برتاؤ کرے تو حِلم و بردباری اختیار کرنا ❁ غصے کے وقت باوقار رہنا ❁ ناشکری کے وقت حق ادا کرنا (یعنی جن کا حق ادا کرنا ہم پر لازم ہے، اگرچہ وہ ہماری ناشکری کریں پھر بھی ان کا حق ادا کیا جائے) ❁ بھوکوں کو کھانا کھلانا ❁ محروم کرنے والوں کو عطا کرنا ❁ فساد کے وقت اصلاح

---

1 ...جنتی زیور، صفحہ:136۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:332۔

کرنا ❁ بُرائی کرنے والے سے درگزر کرنا ❁ ظلم کرنے والے سے نرمی کرنا ❁ معذرت کرنے والے کی معذرت کو قبول کرنا ❁ حق بیان کرنا ❁ دھوکہ والی زندگی سے اعراض کرنا ❁ اور اللہ پاک کے اخلاق میں سے سب سے زیادہ محبوب ترین چیز جود و کرم ہے۔ جب اللہ پاک کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے اچھے اخلاق کی توفیق عطا فرما دیتا ہے جس کے ساتھ اُس کی تخلیق کی جاتی ہے۔ اور جس بندے کے ساتھ بُرائی کا ارادہ فرماتا ہے تو اس کو چھوڑ دیتا ہے۔[1]

بیان کا خلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے چند نیک اعمال کے مُتَعَلِّق سُنا: ❁ نماز وقت پر ادا کرنا ❁ تقویٰ اختیار کرنا ❁ صِلۂ رَحمی ❁ لوگوں کو معاف کرنا ❁ قَنَاعت اختیار کرنا وغیرہ وہ اعمال ہیں جو بندے کو بلا حساب جنّت دلاتے ہیں۔

ہم سب کو چاہیے کہ یہ نیک اعمال اپنا لیں۔ زندگی بھر ان پر ثابِت قدم رہیں، اللہ پاک نے چاہا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بِلا حساب جنّت میں داخلہ نصیب ہو جائے گا۔

مزید اس طرح کے نیک اعمال کے مُتَعَلِّق معلومات حاصِل کرنا چاہیں تو مکتبۃُ المدینہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **جنّت میں لے جانے والے اعمال۔** اس کتاب کو پڑھیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت ساری دِینی معلومات اور نیک اعمال کے فضائل جاننے کو ملیں گے۔ اللہ پاک ہم سب کو عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

---

1 ... نوادِرُ الاُصول، الاصل الحادی والستون والمائتان ... الخ، جلد: 2، صفحہ: 295۔

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: ایک دن راہِ خدا میں

پیارے اسلامی بھائیو! بِلا حساب جنّت دِلانے والے اعمال کا جذبہ پانے، خوب خوب نیکیاں کرکے اللہ پاک کو راضی کرنے، گناہوں سے بچنے بچانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: **ایک دن راہِ خدا میں** بھی ہے۔

دورِ حاضر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَت بَرَکَاتُہُم الْعَالِیَہ نے ہمیں یہ مقصد دیا ہے کہ "**مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**" اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول اس مقصد کی تکمیل کے لئے گاؤں دیہات (*Village*)، شہر کے اطراف اور شہر کے ایسے علاقے جہاں دینی کام کمزور ہیں وہاں جا کر نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ کسی بھی دن خصوصاً جمعہ یا اتوار والے دِن اسلامی بھائی ان علاقوں میں جاتے ہیں ❁ وہاں مسجد میں نفل اعتکاف ہوتا ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کی جاتی ہے ❁ آپ بھی تشریف لے آیا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کو ملے گا ❁ نیکی کی دعوت دینے کا ثواب نصیب ہو گا ❁ راہِ خُدا میں نکلنے کی سَعَادت ملے گی ❁ حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی[1] ❁ جو شخص اللہ پاک کی رضا کے لیے اپنے مسلمان بھائیوں کے پاس شہر کے مُضافات میں جائے، حدیثِ پاک میں اس کے لیے جنّت

---

1 ... مسند امام احمد، جلد: 6، صفحہ: 507، حدیث: 16356۔

کی بشارت آئی ہے۔[1] آیئے ترغیب کے لئے آپ کو ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

ہم تو بس دعوتِ اسلامی کے ہو کر رہ گئے

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہونے سے پہلے عام نوجوانوں کی طرح غفلت کی زِنْدَگی بَسَر کر رہا تھا، میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک دن ہمارے علاقے میں کچھ اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے لئے آئے، ان میں سے ایک اِسْلَامی بھائی نے مجھے اس دینی کام میں شامِل ہونے کی دَعْوَت دی، لِہٰذا میں بھی اپنے چند دوستوں کے ساتھ شامِل ہو گیا، واپس جاتے ہوئے ایک اسلامی بھائی نے ہفتہ وار اجتماع کی دَعْوَت دی تو ہم نے عَرْض کی: اگر یاد رہا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ضَرور شرکت کریں گے۔ بہر حال ہم نے اجتماع میں شرکت کر لی، وہاں انہی اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی جنہوں نے ہمیں اجتماع کی دعوت دی تھی، وہ اس قدر اخلاق سے پیش آئے کہ ہم تو بس دعوت اسلامی کے ہو کر رہ گئے۔ میرا تو گویا اندازِ زندگی ہی بدل گیا، نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، گانوں کی جگہ نعت شریف نے لے لی، چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ سجالیا، یوں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہو گیا۔

عطائے حبیبِ خدا دینی ماحول | ہے فَیضانِ غوث ورضا دینی ماحول
تُو داڑھی بڑھا لے عِمامہ سجا لے | نہیں ہے یہ ہرگز بُرا دینی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِرَاطُ الجِنان اپیلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! الحمدللہ! دعوتِ اسلامی ہمیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ

---

1 ... معجم اوسط، جلد:1، صفحہ:472، حدیث:1743۔

دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپیلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Sirat ul Jinan Quran & Tafsir***(صِرَاطُ الجِنان قرآن اینڈ تفسیر)۔ اس اپیلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ کریم ❁ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز الایمان ❁ آسان ترجمہ، تَرْجَمۂ کَنْزُ العِرفان اور ❁ آسان انداز میں لکھی گئی تفسیر صِرَاطُ الجِنان شامل ہے۔ ❁ قرآن کریم، ترجمہ اور تفسیر آڈیو میں بھی سن سکتے ہیں ❁ روزانہ تلاوت کی جانے والی سورتوں کو الگ سے جمع کر دیا گیا ہے ❁ مدنی چینل پر چلنے والے تفسیرِ قرآن اور مختلف قرآنی پروگرام بھی اس اپیلی کیشن کے ذریعے بآسانی دیکھ سکتے ہیں ❁ مزید یہ کہ قرآنی آیات، ترجمہ اور تفسیر کو واٹس ایپ(***Whats App***)، فیس بُک (***Facebook***)وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کر سکتے ہیں۔ اس اپیلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال فرمالیجیے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعْلانات

پیارے اسلامی بھائیو! چند ضروری اعلانات سُن لیجیے ❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات (تقریباً 8:30 منٹ پر) اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود

بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **قوتُ القلوب سے 57 مدنی پھول (قسط2)** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (***Share***) کیجیے!

❀ اللہ پاک نے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو لاتعداد معجزات عطا فرمائے جن میں سے ایک بہت ہی منفرد، ممتاز اور نمایاں معجزہ؛ **معجزۂ معراج** ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رات کے تھوڑے سے حصے میں ساتوں آسمان، عرش و کرسی سے بھی اُوپر تشریف لے گئے، جاگتی آنکھوں سے اللہ پاک نے اپنا دیدار عطا فرمایا اور اس سب کے بعد زمین پر جلوہ گر ہوئے۔ اِس واقع کے مُتَعَلِّق مکتبۃُ المدینہ نے ایک کتاب **فیضانِ معراج** شائع کی ہے۔ اس کتاب کو مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **90 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیے، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ستائیسویں رجب کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! شبِ معراج وہ بابرکت رات ہے جس میں اللہ پاک نے اپنے محبوب، نبیِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ اور وہاں سے آسمانوں کی سیر کروائی۔ یہ رات اس مہینے کی سب سے افضل رات ہے لہٰذا ہوسکے تو اس میں شب بیداری کرکے زیادہ سے زیادہ نیک اعمال کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

روایت میں ہے: نبی پاک صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رَجَب میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والے کے لیے **100 سال** کی نیکیوں کا ثواب لکھا جاتا ہے اور وہ رَجَب کی **ستائیسویں شَب** ہے۔ جو اس میں **12 رکعت** اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتِحہ اور کوئی سی ایک سُورت اور ہر دو رکعت پر **اَلتَّحِیّات** پڑھے اور **12 پوری** ہونے پر سلام پھیرے، اس کے بعد **100 بار سُبْحٰنَ اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکْبَر** پڑھے، **100 بار اِستِغفار**، **100 بار دُرُود شریف** پڑھے اور اپنی دنیا و آخِرت سے مُتَعَلِّق جس چیز کی چاہے دُعا مانگے اور صبح کو روزہ رکھے تو اللہ پاک اس کی سب دُعائیں قَبول فرمائے سوائے اُس دُعا کے جو گناہ کے لیے ہو۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی اس رات مختلف مقامات پر اجتماعات کا اہتمام کرتی ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے اجتماعِ شبِ معراج میں خود بھی شرکت فرمایئے اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے۔

27 رجب کے روزے کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! روزہ جسمانی صِحّت کا بھی ضامن ہے اور روحانی صِحّت کا بھی ضامِن ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ!** رجب شریف کا مُبارَک مہینا اپنی برکتیں لٹا رہا ہے، نفل روزوں کا گویا موسمِ بہار چل رہا ہے، ہمیں چاہیے کہ ان بابرکت دنوں سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے خُوب روزے رکھیں، نیکیاں بھی کمائیں اور روزہ رکھنے کی فضیلت کے حق دار بنیں۔ کل چوں کہ **27 رجب شریف**

1 ...شعب الایمان، باب الصیام، فصل فی تخصیص شہر رجب...الخ، جلد: 3 صفحہ: 374، حدیث: 3812۔

ہے لہٰذا آیئے 27 رجب شریف کے روزے کے فضائل سنتے ہیں: ❁ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: جو کوئی 27 رجب کا روزہ رکھے، اللہ پاک اُس کے لیے ساٹھ مہینوں کے روزوں کا ثواب لکھے گا۔ [1] ❁ حضرت سلمان فارسی رَضِیَ اللہُ عنہ سے مروی ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: رجب میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قِیام (عبادت) کرے تو گویا اُس نے سو سال کے روزے رکھے اور یہ رَجَب کی ستائیس تاریخ ہے۔ [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

رَجَب میں پڑھی جانے والی دُعا

پیارے اسلامی بھائیو! رَجَب شریف کا مبارک مہینا جاری و ساری ہے، نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّد عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا انداز مبارک تھا کہ ماہِ رجب تشریف لے آتا تو یہ دُعا پڑھا کرتے:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

ترجمہ: اے اللہ پاک! تُو ہمارے لیے رجب اور شعبان میں برکتیں عطا فرما اور ہمیں رمضان تک پہنچا۔ [3]

آیئے! ہم بھی یہ دُعا پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان

---

1 ... فضائل شہر رجب للخلال، صفحہ:76، حدیث:18۔
2 ... شعب الایمان، باب الصیام، فصل فی تخصیص شہر رجب...الخ، جلد:3، صفحہ:374، حدیث:3811۔
3 ... مُسْنَدِ بَزّار، جلد:13، صفحہ:117، حدیث:6496۔

آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

حُسنِ اخلاق سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** ایمان میں زیادہ کامل وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہوں۔[2] **(2):** حُسنِ اخلاق سے بہتر مسلمان کو کوئی چیز نہیں دی گئی۔[3]

اے عاشقانِ رسول! حُسنِ اخلاق سُنّتِ مصطفٰے ہے۔ ❁ حضورِ اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر ایک کے ساتھ خوش اخلاقی اور ملنساری کا برتاؤ فرماتے ❁ نہ کبھی ڈانٹتے، نہ جھڑکتے ❁ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُم کو دیکھ کر مسکراتے، ان سے، ان کے بچوں سے خوش طبعی فرماتے، بچوں کو گودِ مُبارَک میں بٹھالیتے ❁ مریضوں کی عیادت فرماتے ❁ مجلس میں کبھی پاؤں پھیلا کر نہ بیٹھتے ❁ سلام میں پہل فرماتے ❁ سب کو اچھے نام سے پکارتے ❁ دوسرے کی بات نہ کاٹتے تھے۔

---

1 ...مشکوٰۃ، کتابُ: الْاِیمان، بابُ: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ...ابو داود، کتاب السنہ، باب دلیل علی زیادۃ الایمان، صفحہ: 737 حدیث: 4682۔
3 ...شعب الایمان، باب فی حُسنِ خلق، جلد: 6، صفحہ: 235، حدیث: 7992۔

اللہ پاک ہمیں بھی اَخلاقِ مصطفےٰ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بنا دو صبر و رضا کا پیکر | بنوں خوش اخلاق ایسا سرور
رہے سدا نرم ہی طبیعت | نبیِّ رحمت شفیعِ اُمّت

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہیے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلْم حاصِل کرو، جَہْل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرتِ اَنَس رَضِیَ اللّٰهُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ آلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔

2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیۡ عِلۡمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً ۢ بِدَوَامِ مُلۡكِ اللّٰہِ

﴿5﴾ قربِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرۡضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے !(نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔